قرآن اکیڈمی کراچی کے زیرِ اہتمام قائم

مدرسۃُ البَنات

(برائے اطفال و خواتین)

—— ایک تعارف ——

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ :

((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ))

"تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔"

لیکن آج ہم اپنے اطراف میں نظر دوڑاتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہم نے قرآن کی تعلیمات کو بالکل فراموش کر دیا ہے اور اللہ کی اس رسی کو بالکل چھوڑ دیا ہے' جس کے نتیجے میں ہم پستی اور گمراہی کے گڑھے میں گرتے چلے جا رہے ہیں' حالانکہ دینی تعلیم کا حصول ہر مسلمان پر فرض ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ خواتین کے لئے اس کی اہمیت کہیں زیادہ ہے کیونکہ ایک عورت کی گمراہی نسلوں کی گمراہی کا باعث بنتی ہے اور ایک عورت کی سیرت و کردار کی اصلاح نسلوں کے لئے خیر و برکت کا باعث بنتی ہے۔ آج کل بڑھتی ہوئی بے حیائی اور فحاشی کو نظر میں رکھتے ہوئے یہ امر ناگزیر ہے کہ عورت کو اس کے اصل مقام کی طرف واپس لایا جائے۔

قیام

خواتین کے لئے دینی تعلیم کی اس اہمیت کی وجہ سے انجمن خدام القرآن سندھ' کراچی نے قرآن اکیڈمی میں اگست ۹۶ء میں مدرسۃ البنات کا آغاز کیا۔ فروری ۹۹ء میں مدرسۃ البنات کو شعبۂ خواتین کے تحت کر دیا گیا۔ اس شعبہ کے زیرِ انتظام خواتین کے لئے جن تعلیمی و تدریسی امور پر کام کیا جا رہا ہے اس میں ایک سالہ کورس' سمر کورس اور ماہانہ درسِ قرآن بھی شامل ہے۔

اساتذہ اور انتظامیہ

① مارچ ۹۹ء سے شعبہ خواتین کی مشاورت کمیٹی کی بنیاد ڈالی گئی ہے جس کا اجلاس ہر ماہ باقاعدگی سے منعقد کیا جاتا ہے۔ اس کی صدارت کے فرائض ناظمہ شعبہ خواتین قرآن اکیڈمی انجام دے رہی ہیں۔ اس اجلاس میں مدرسہ کے انتظامی و تدریسی معاملات پر باہم مشاورت کی جاتی ہے' جس کے نتیجے میں مدرسہ کی کارکردگی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

② مدرسۃ البنات (شعبۂ خواتین) اس اعتبار سے منفرد حیثیت کا حامل ہے کہ اس میں تدریس کی تمام ذمہ داریاں خواتین ادا کر رہی ہیں جو کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید تعلیم سے بھی بہرہ ور ہیں اور یہ ذمہ داریاں کسی پیشہ کے طور پر نہیں بلکہ خالصتاً دینی جذبہ اور اصلاح معاشرہ و خدمت خلق کے مشن کے تحت اعزازی طور پر ادا کر رہی ہیں۔

③ شعبہ خواتین کے ضمن میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ انتظامی و تدریسی خدمات انجام دینے والی اکثر خواتین نے اس شعبہ سے مستفید ہو کر تدریس کی استعداد حاصل کی ہے اور ان خواتین کی اکثریت تنظیم اسلامی میں شامل ہو چکی ہے۔

④ مدرسۃ البنات کے تمام اخراجات' مدرسہ کی فیس اور خواتین کے مالی تعاون کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

طلبہ و طالبات

اس مدرسہ میں خواتین' بچیاں اور ۱۰ سال سے کم عمر کے بچے زیر تعلیم ہیں۔ شعبۂ خواتین کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی تائید و نصرت حاصل ہوئی ہے' جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اکتوبر ۹۶ء میں طلبہ و طالبات کی تعداد ۶۸ تھی۔ اس میں روز بروز اضافہ ہوا اور جون ۹۹ء میں اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے والے اطفال و خواتین کی تعداد بڑھ کر ۱۶۵ ہو گئی۔

نصاب و کلاسز

اس مدرسہ میں طلبہ و طالبات مندرجہ ذیل کلاسز سے استفادہ کر رہے ہیں :

۱) تجوید (برائے اطفال و خواتین)	۲) عربی گرامر
۳) قرآن میں عربی گرامر کی اپلیکیشن	۴) ترجمہ و تفسیر قرآن
۵) منتخب نصاب	۶) مطالعۂ حدیث
۷) سیرتِ نبوی ﷺ	۸) لٹریچر
۹) ماہانہ درسِ قرآن	۱۰) سمر کورس

۱۱) ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس

مدرسۃ البنات کے آغاز میں صرف دوپہر کی شفٹ ہوتی تھی جس میں تجوید' عربی گرامر اور اس کی ایپلیکیشن اور تفسیر کی کلاسز ہوتی تھیں۔

۹۷ء کے اواخر سے صبح کے اوقات میں بھی عربی گرامر کی کلاسز شروع کی گئیں۔

فروری ۹۹ء سے خواتین کے لئے صبح کے اوقات میں ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کا آغاز کیا گیا جس میں طالبات کی تعداد ۴۵ تھی' لیکن Ist Term کے بعد ۳۷ رہ گئی۔

مدرسہ میں ہر سال امتحان سے فارغ ہونے والی طالبات کے لئے موسم گرما کی تعطیلات میں "سمر کورس" پچھلے دو سالوں سے منعقد کیا جا رہا ہے تاکہ دو ماہ کے قلیل عرصہ میں خواتین کم از کم دین کے بنیادی پہلو سے ہم آہنگی حاصل کر سکیں' جیسے تجوید' نماز کی اہمیت و طریقہ' اسلام میں عورت کا مقام اور حقیقت و اقسام شرک وغیرہ۔

ہر ماہ درس قرآن کا بھی انتظام کیا جاتا ہے جس میں دین کے عملی پہلو کو اُجاگر کیا جاتا ہے۔ جیسے تزکیہ نفس' رد بدعات' روزوں کی اہمیت' حضور ﷺ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں وغیرہ۔ اس درس کے لئے تنظیم اسلامی کی مختلف رفیقات مدرسہ کی خدمات انجام دیتی ہیں۔

الحمد للہ مدرسہ کے آغاز سے اب تک ۵۴ خواتین عربی گرامر کا کورس مکمل کر چکی ہیں جبکہ ۵۱ خواتین ابھی تک زیر تعلیم ہیں۔ ایک سالہ کورس نومبر ۹۹ء میں مکمل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مدرسۃ البنات کی مقبولیت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے' جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس مدرسہ سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے خواتین کورنگی' ملیر' گلشن اقبال اور ناظم آباد جیسے دور دراز علاقوں سے آتی ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مدرسہ کی ناظمہ اور ان کی معاونت کرنے والی خواتین کی دین کی راہ میں سعی و جہد قبول فرمائے اور اس مدرسہ کی تعلیم کے سبب لوگوں کے علم میں اضافہ اور طرزِ عمل میں بہتری عطا فرمائے۔ آمین

(مرتبہ : شگفتہ بنت محمود)